فرطا کی امراض کا جو قوم ہوتی ہے شکار
دامنِ اسلاف چھٹتا ہے اسی سے تار تار

اسدی

عدلِ فاروقی
کا
ایک غلط واقعہ

از: علامہ ابو الخیر اسدیؒ

ادارہ اسلامیہ
مخدوم رشید۔ ملتان
0331-6444110
idarah.islamia@gmail.com
idarahislamia.com

تعریف کے بھیس میں صحابہؓ پر اتہام

یہ قصہ عوام و خواص میں بہت مشہور ہے۔ کہ ابو شحمہ جو حضرت عمرؓ کے لڑکے تھے شراب پی کر ایک عورت کے ساتھ زنا کے مرتکب ہوئے پھر اس عورت سے ایک لڑکا پیدا ہوا وہ عورت اس بچے کو لے کر حضرت عمر کے پاس آئی۔ اور کہا حضور؟
یہ بچہ ابو شحمہ کے زنا سے ہے اور مکمل تفصیل بیان کر دی۔ حضرت عمرؓ نے جلال میں آکر ابو شحمہ پر زنا کی حد لگائی، ابھی حد کے کوڑے باقی تھے۔ کہ ابو شحمہ کی روح پرواز کر گئی حضرت عمر نے حدود شرعیہ کی غیرت کی وجہ سے باقی کوڑے اس کی لاش پر لگوائے۔

یہ اس طویل واقعہ کا ملخص اجمال ہے۔ اس واقعہ کو واعظین حضرات اس انداز سے بیان کرتے ہیں کہ لوگوں کی چیخیں نکل جاتی ہیں اور مسلمان اس غلط واقعہ کو عدالتِ فاروق کا ایک امتیازی کارنامہ تصور کرتے ہیں حالانکہ یہ واقعہ سراسر جھوٹا ہے۔

علامہ محمد طاہر محدث فتنی لکھتے ہیں

۱۔ حدیث ابی شحمۃ وزناہ لا یصح بل وضعہ القصاص

ابو شحمہ اور اس کے زنا، کا واقعہ بالکل غلط ہو بلکہ یہ واقعہ پیشہ ور واعظوں کی ایجاد ہے

(تذکرۃ الموضوعات صـ۱۸۰)

محدث ابو الحسن کنانی اور امام سیوطی لکھتے ہیں

۲۔ فاتفق انہ مرض فمات

تمام محدثین اتفاق ہے کہ ابو شحمہ بیمار ہو کر فوت ہوتے تھے

(تنزیہ الشریعۃ صـ۲۲۰ ج۲ اللآلی المصنوعۃ صـ۱۹۴ ج۲)

محدث شوکانی لکھتے ہیں

۳۔ قصۃ ابی شحمۃ موضوع واتفق انہ مرض

ابو شحمہ کے زنا، کا واقعہ غلط ہے تمام محدثین کا اتفاق ہے کہ بیمار ہو کر فوت ہوئے

(فوائد المجموعۃ صـ۱۲۵)

محدث ابن جوزی لکھتے ہیں

۴۔ لا یجوز ان یصدر من مثل عمرؓ

ایسے واقعہ کو حضرت عمرؓ سے نسبت دینا یہ ان کی شان سے بھی بعید ہے

تاریخ عمر بن خطاب لابن جوزی صـ۲۳۹

حضرت تھانوی لکھتے ہیں

۴:۔ ابو شحمہ اور اس کے زنا کے واقعہ کو محدثین نے موضوع اور باطل کہا ہے (بوادر النوادر ص ۳۲۹)

جو علماء اور واعظین اس واقعہ کو سٹیجوں پر بیان کرتے ہیں وہ درحقیقت تعریف کے بھیس میں حضرت عمر کی جلالت و مرتبت کو مجروح کر رہے ہیں اور ابو شحمہ جو ان افعال قبیحہ سے عند اللہ بری ہیں۔ انہیں ان کبائر میں ملوث کر کے اپنے وجود کے لئے قذف و اتہام کا عذاب خرید کر رہے ہیں۔ ان حضرات سے ملتمسانہ درخواست ہے کہ جب تک کسی واقعہ کی پوری چھان بین نہ کریں سٹیج پر ہرگز ہرگز بیان نہ فرمائیں۔

خادم العلماء

ابو الخیر اسدی غفرلہ

۱۵، مارچ ۱۹۶۴